



## سوال

(111) ہمارے باپ دادا ہی کرتے رہے ہیں!

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگوں سے جب کتاب و سنت کی بات کی جاتی ہے تو جھٹ سے کہہ جیتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا اسی طرح کرتے رہے ہیں۔ ہم تو ان کے طریقے پر ہی چلیں گے۔ وہ کوئی غلط تھے؟ انہیں ان باتوں کا علم نہیں تھا؟ تمہیں زیادہ علم ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے اشکالات کی کیا حیثیت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے اشکالات کوئی نئی بات نہیں۔ یہ ہر دور کا مشترک مرض ہے۔ جب بھی کوئی نبی کسی قوم کی طرف اللہ کا پیغام لے کر آیا تو قوم نے آگے سے جواب دیا:

إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّتِهِ وَإِنَّا عَلَىٰ آئِهِمْ مُبْتَدُونَ ۚ... سورة الزخرف ۲۲

”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا ہم تو انہی کے نقش قدم پر چلیں گے۔“

باپ دادا صحیح دین پر ہوں، حق پر ہوں تو پھر ان کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ اگر وہ غلط راہ پر گامزن ہوں تو پھر بھی انہی کے طریقے کو اختیار کر لینا ضلالت اور جہالت ہے۔ اللہ نے اس کی سختی سے مذمت کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

1- وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَشِئُ مَا لَفِينَا عَلَيْهِ ؕ إِبَاءَنَا أَوْلَا كَانِ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ... سورة لقمان ۲۱

”اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کی اتباع کرو تو یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ بھلا اگر شیطان ان کے باپ دادا کو دوزخ کی آگ کی طرف بلاتا رہا ہو (تو کیا یہ ان کے ساتھ دوزخ میں چلے جائیں گے!)“

2- وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَشِئُ مَا لَفِينَا عَلَيْهِ ؕ إِبَاءَنَا أَوْلَا كَانِ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ... سورة البقرة ۱۷۰

”اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے ہماری ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو (چلتے ہوئے) پایا ہے۔ تو کیا اگرچہ ان کے باپ دادا بے عقل اور گمراہ ہوں (تب بھی یہ انہی کی پیروی کیے جائیں گے!)“

3۔ وَإِذْ قِيلَ لِمَنْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانُوا يُعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَسْتَدُونَ ۚ ۱۰۴ ... سورة المائدة

”اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے ہماری ہے اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہمیں تو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگر ان کے آباء واجداد بے علم اور گمراہ ہوں (تو پھر بھی یہ ان کے پیچھے ہی چلیں گے!)“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکار اسلامی

**سنت و بدعت، صفحہ: 316**

محدث فتویٰ